

73

آیت نمبر 15

آیات نمبر 15 تا 22 میں معاشرہ کو بدکاری سے پاک رکھنے کے لئے کچھ ابتدائی احکام۔ عورتوں کے حقوق کے بارے میں تلقین اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں ان سے نکاح کی ممانعت

وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ﴿۱۵﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو تم ان عورتوں کے خلاف تہمت لگانے والے سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ چاروں گواہی دے دیں تو ان بدکار عورتوں کو گھروں میں اس وقت تک قید رکھو کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے نیا حکم دے کر کوئی اور راستہ نکال دے سزا کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے، جس کے بعد سورۃ نور نازل ہو گئی جس میں تفصیلی احکام ہیں (سورۃ نور آیت ۲ تا ۹) وَ الَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۱۶﴾ اور تم میں سے جو دو شخص اس بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور آئندہ کے لئے اپنی اصلاح کر لیں تو تم ان دونوں سے درگزر کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان ہے اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓىٕكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ کی جانب سے

توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے باعث کوئی برا
فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ
قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ
تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے
ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو کہنے لگے کہ میں
اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں
مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ اے
ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور
نہ یہ حلال ہے کہ بلاوجہ انہیں اس غرض سے قید رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا
اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر ہاں اس وقت جب وہ کسی صریح بے حیائی کی
مرتکب ہوں وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ
تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ اور عورتوں کے ساتھ
حسن سلوک سے زندگی بسر کرو، پھر اگر تم انہیں پسند نہ کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم ان کی

کسی چیز کو ناپسند کرو مگر اللہ اسی میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے مردوں کو چاہیے کہ
بڑے صبر و سکون اور سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے اپنی بیوی کو موقع دیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے وہی
ناپسندیدہ بیوی کسی دوسرے وصف یا فائدہ کی وجہ سے مرد کو پسند آنے لگے۔ ہو سکتا ہے اللہ رب
العالمین نے اسی بیوی کو خاوند کے لیے باعث برکت بنا رکھا ہو جو وقت گزرنے پر ظاہر ہونے لگے
اور میاں بیوی کی محبت کا سبب بن جائے وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ
اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ اور اگر تم نے ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی لانے کا ارادہ کر ہی
لیا ہو تو اگر اس بیوی کو جسے تم چھوڑنا چاہتے ہو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے
کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم بہتان رکھ کر اور صریح ظلم کے مرتکب ہو کر وہ مال واپس لینا
چاہتے ہو وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ اور تم اس مال کو کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے
ساتھ نہایت قریبی تعلقات قائم کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں وَ لَا
تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً
وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں تم ان
سے نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا، در حقیقت یہ ایک بہت بے حیائی کا فعل ہے جو
بہت ناپسندیدہ بات اور بہت بری روش ہے رکوع [۳]